# حضرت آیت اللہ العظمی سید حکیم ( مد ظلہ العالی) نے ہندوستان سے آئے ہوئے اہل بیت اطہار علیہم السلام کے پیروکاروں سے احکام شرعی کے پابند، اچھے کاموں کے انجام ، اچھے اخلاق سے آراستہ ہونے ، امام حسین علیہ اسلام کی عزاداری کے برگزار کرنے اور ان مجالس میں شرکت

مرجع جہان تشیع حضرت آیت اللہ العظمی سید محمد سعید حکیم (مدظلہ العالی) نے ہندوستان سے تشریف لانے والے اہل البیت اطہار علیہم السلام کے پیروکاروں سے سفارش کی کہ مکارم اخلاق اور مکارم افعال پر کاربند رہیں، اچھے کاموں اور تقوا الہی کے لئے سعی و کوشش کرے ، اور امام حسین علیہ اسلام کی عزاداری اور ان مجالس میں شرکت کا اہتمام کیا جائے ، کیونکہ یہ دین اور عقیدے کے عروج میں مثبت کردار رکھتا ہے، یہ فرمایشات آپ نے ہندوستان کے اربعین کی مناسبت سے حضرت سید الشہداء علیہ اسلام کے زائرین کی خدمت کے لئے لگے ہوئے ( دمعہ رقیہ) نامی موکب میں استقبال کے موقع پر فرمایا تھا ۔

ساتھ میں اس بات کی بھی تاکید فرمائی کے شیعوں کی ذمہ داری ہےکہ وہ شرعی احکام اور دینی آداب اور اہل البیت علیہم السلام کے آداب کی ہر جگہ پر لحاظ رکھیں، اور ان آداب کو اپنے نفوس میں رسوخ پیدا کرے ، خصوصاً آپ لوگ بہت دور و دراز جگہوں سے آئے ہیں ، اور اس زیارت کے لئے اپنے سعی و کوشش اور مال و دولت کو خرچ کر لیتے ہیں ، اما م حسین علیہ اسلام کے راہ پر چلنے کی تجدید عہد کرنے آتے ہیں لہذا یہ تجدید عہد صرف زبانی کافی نہیں بلکہ اپنے افعال سے بھی اس کو ثابت کرنا

چاہئے ، جس طرح آئمہ اطہار علیہم السلام نے شیعوں سے یہی سفارش کی ہے ۔

گفتگو کے آخر میں آپ نے دعائیہ الفاظ فرمائے ؛خدایا ان کی زیارت کو اپنے درگاہ میں قبول فرما ، دینی شعائر کو زندہ رکھنے کے لئے ان کی کوششوں کو بھی قبول و منظور فرما، اور ان شعائر کی برکتوں اور رحمتوں کو دنیا اور آخرت میں ان کے لئے نصیب فرما ، یقیناً خداوند متعال دعاوں کا سننے والا اور جواب دینے والا ہے ۔